سوال

(150) کوے کو بد دعا کی روایت من گھڑت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک بھائی سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے دن کوے کو بد دعا دیتے ہوئے فرمایا تھا:

(سود اللہ وجھک)

''اللہ تجھے روسیاہ کرے''کیا یہ روایت صحیح ہے اگر صحیح ہے تو آپ نے کوے کو یہ بد دعا کیوں دی تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک جھوٹی روایت ہے،جسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہے کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہے آپ نے ہجرت کے وقت اور نہ کسی اور موقع پر کبھی بھی کوے کو بد دعا نہیں دی البتہ آپ نے اسے ان ناپاک جانوروں میں ضرور شمار کیا ہے،جنہیں حل و حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے،آپ نے فرمایا:

((خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ، كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ، يَقْتُلُهُنَّ فِي الحَرَمِ: الغُرَابُ، وَالحِدَأَةُ، وَالعَقْرَبُ، وَالفَأْرَةُ، وَالكَلْبُ العَقُورُ))((صحيح البخاري جزاء الصيد باب مايقتل المحرم من الدواب حديث:1729 وصحيح مسلم الحج باب ماينذب للمحرم وغيره قتله من الدواب في الحل والحرم حديث:1198))

''پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں جو سب ناپاک ہیں انہیں حل و حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے (1) کوا (2) چیل (3) بچھو (4) چوہیا اور (5) باؤلا کتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص129